ڈاکٹر ہانس پیشلر (عالمی معیشت کی ساخت اور اس کی توسیع)
ڈاکٹر اینگبورگ گابریل (مسیحی روایات میں مساوات)
(کیہان فرہنگی، تہران، فروری - مارچ ۱۹۹۶ء)

بنگلہ دیش: امریکی کیتھولک مشنری کی چالیس سالہ یادداشتیں چھپ گئی ہیں۔

حال ہی میں امریکی کیتھولک مشنری فادر ٹِم کی نئی کتاب Forty Years in Bangladesh (بنگلہ دیش میں چالیس سال) منظر عام پر آئی ہے۔ کتاب کی تعارفی تقریب میں آرچ بشپ آف ڈھاکہ تقدس مآب مائیکل روزاریو نے مؤلف کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ بنگلہ دیش کی آبادی کا "جنرولائیففک" ہیں۔ اُنہوں نے فادر ٹِم (Father Timm) کی کوششوں کی بے پناہ تعریف کی جو اُنہوں نے انسانی ذرائع کی ترقی کے لیے گزشتہ چالیس برسوں میں انجام دی ہیں۔ آرچ بشپ کے الفاظ میں "ملک کی حالت بدلنے کے لیے بہت سے ٹِمز (Timms) کی ضرورت ہے۔"

فادر ٹِم نے یادداشتوں میں اپنی ابتدائی زندگی کے بارے میں گفتگو کی ہے جب وہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں زیر تعلیم تھے اور پھر ناٹرے ڈیم کالج ڈھاکہ میں بطور سائنس ٹیچر اُنہوں نے اپنی خدمت کا آغاز کیا تھا۔ فادر ٹِم کے سابق شاگردوں نے اُن کو بالخصوص خراجِ تحسین پیش کیا۔ قبائلی رہنما پرومودے مین کن نے اِس لیے اُن کی تعریف کی کہ فادر ٹِم کی کوششوں سے متعدد قبائیلیوں کو اُن کی زمین واپس ملی جس پر غاصبوں نے قبضہ کر لیا تھا۔

واضح رہے کہ فادر ٹِم کی سرگرمیوں کے پیشِ نظر ایسی اپیلیں بھی ہوتی رہی ہیں کہ اُنہیں ملک بدر کیا جائے۔ اُنہیں ملک کی سلامتی کے لیے خطرہ بھی قرار دیا گیا ہے۔ فادر ٹِم نے ایک عرصے سے بنگلہ دیشی شہریت کے لیے درخواست دے رکھی ہے، مگر حکومتِ بنگلہ دیش نے تاحال اِس پر کوئی اقدام نہیں کیا۔

فادر ٹِم نے کیتھولک اداروں سے متعدد انعامات حاصل کیے ہیں۔ اُنہوں نے کتاب کی تعارفی تقریب کے موقع پر اپنی اِس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ بنگلہ دیش میں اپنی باقی ماندہ زندگی گزاریں گے، خدمت کریں گے، یہاں مریں گے اور اِس سرزمین پر اُن کی قبر ہوگی۔